Published:

December 24, 2024

Challenges and Opportunities of Artificial Intelligence: An Islamic Perspective

مصنوعی ذہانت کے چیلنجز اور مواقع: ایک اسلامی نقطہ نظر

Muhammad Taufeeq

Email: <u>muhammadtaufeeq01@gmail.com</u> M.phil Scholar Minhaj University Lahore

Muhammad Suleman Azam

M.phil Scholar Minhaj University Lahore **Email:** sulemanazam96@gmail.com

Huma Bukhari

M.phil Scholar Minhaj University Lahore **Email:** <u>HumaNafees.hn@gmail.com</u>

Abstract:

Artificial Intelligence (AI) has emerged as one of the most transformative technologies of the modern era, influencing nearly every aspect of human life. While it offers numerous benefits in fields such as healthcare, education, economy, and social welfare, it also presents significant intellectual, ethical, and religious challenges. This study explores the challenges and opportunities posed by AI from an Islamic perspective and examines whether contemporary technology can be harmonized with Islamic teachings. Drawing on the Qur'an, Hadith, principles of Islamic jurisprudence (fiqh), and the insights of Muslim scholars, the research analyzes key issues including human identity and agency, machine-based decision-making, the boundaries of halal and haram, and moral and social responsibilities. The objective is to propose a balanced framework that guides Muslim societies in leveraging AI responsibly while safeguarding religious and ethical values.

Keywords: Challenges, Opportunities, Artificial Intelligence, Islamic Perspective

جدید دنیامیں ٹیکنالوجی کی برق رفتار ترقی نے زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے۔خاص طور پر مصنوعی ذہانت (Intelligence) ایک ایسا میدان ہے جونہ صرف سائنسی اور صنعتی دنیا میں انقلاب برپاکر رہا ہے بلکہ اخلاقی، فقہی اور دینی حوالوں سے بھی نئے سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ اس مضمون میں ہم اسلامی نقطۂ نظر سے اس ٹیکنالوجی کے چیلنجز اور مواقع کا جائزہ لینے کی کوشش کریں گے تاکہ ایک متوازن اور بصیرت افروزرویہ اپنایا جاسکے۔





> Published: December 24, 2024

مصنوعی زمانت: ایک تعارف

مصنوعی ذہانت سے مرادایسی ٹیکنالوجی یا کمپیوٹر سسٹم ہے جوانسانی ذہانت کے افعال جیسے سیکھنا، سوچنا، فیصلہ کرنا، اور مسئلہ حل کرناانجام دے سکتاہو۔یوں کہاجاسکتاہے کہ AIایسی "ذہانت "ہے جوانسانوں کے بجائے مشینوں میں پائی جاتی ہے۔ مصنوعی ذہانت سے کام لیتے ہیں، جیسے کہ فیصلہ سازی، مصنوعی ذہانت سے کام لیتے ہیں، جیسے کہ فیصلہ سازی، زبان فہمی، تصویر شاسی، اور خود کارعمل انجام دینا۔

"Artificial Intelligence refers to the simulation of human intelligence in machines that are programmed to think like humans and mimic their actions".(1)

دعوت وتبليغ ميں سہولت

اسلام ایک عالمگیر پیغام رکھتا ہے جسے ہر دور کے انسان تک پہنچانا امت مسلمہ کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ عصر حاضر میں مصنوعی ذہانت(Artificial Intelligence)نے اس فریضے کونہ صرف آسان بنایا ہے بلکہ ایک نئی وسعت بھی دی ہے،جوماضی کے کسی بھی دور میں ممکن نہ تھی۔

مصنوعی ذہانت کے ذریعے قر آن وسنت کے پیغامات کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے دنیا بھر میں پہنچایا جاسکتا ہے۔

قرآن وسنت کی AI ببینڈرسائی

AI کی مدد سے قرآن مجید اور احادیث کو مختلف زبانوں میں ترجمہ، تفسیر اور تشریح کے ساتھ دنیا بھر کے صار فین تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

مثلاً "Quran.com" یا "Tarteel AI" جیسے پلیٹ فار مز قر آن کی تلاوت، معانی، اور تجوید کو interactive انداز میں پیش کررہے ہیں۔





> Published: December 24, 2024

زبان وترجمه میں معاونت

AI-based translation tools جيسے AGoogle Translate, DeepL اور مخصوص اسلامی متر جم سافٹ ویئرز

نے دعوت کو کثیر اللسانی بنادیاہے۔

قرآن کہتاہے:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ (2)

"ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں تا کہ وہ وضاحت سے بات کرے۔"

آج AI کی مدوسے ہر قوم کی زبان میں دین کا پیغام مؤثر انداز میں پہنچایا جاسکتا ہے۔مصنوعی ذہانت نے دعوتِ دین کوئے انداز، وسعت، اور رسائی عطاکی ہے۔ یہ امت کے لیے ایک سنہری موقع ہے کہ وہ اس ٹیکنالوجی کو اسلامی اخلاق، علم اور محبت کے ساتھ جوڑ کر دنیا کے کونے کونے تک دین اسلام کا پیغام پہنچائے۔

اسلامی تعلیم وتربیت

اسلامی تعلیم کا بنیادی مقصد انسان کی فکر، اخلاق اور عمل کی اصلاح ہے تا کہ وہ ایک صالح بندہ، باعمل مسلمان اور مفید شہری ہے۔ عصر حاضر میں تعلیم کی دنیامیں مصنوعی ذہانت (AI) ایک انقلابی تبدیلی لاچکی ہے۔ اسلامی تعلیم بھی اس سے مشتلی نہیں رہی، بلکہ اب اس کے ذریعے دینی علوم کی تدریس میں غیر معمولی سہولت، رسائی، اور ذاتی نوعیت کی رہنمائی ممکن ہو چکی ہے۔

AI پر مبنی سافٹ ویئرز اور موبائل ایبلیکیشنز قر آن مجید کی تلاوت، حفظ ، اور تجوید کی تعلیم کے لیے استعال ہور ہی ہیں۔ **ذاتی نوعیت کی تعلیم (**Personalized Learning)

AI طالب علم کے رجحان، سطح، اور رفتار کو پہچان کر اسی مناسبت سے تعلیمی مواد فراہم کر تا ہے۔ اس سے ہر فرد اپنی صلاحیت کے مطابق بہتر انداز میں دین سکھ سکتا ہے۔

ر سول الله صَمَّا لِيَّنَيِّمُ نِي فرما يا:

حدثوا الناس بما يعرفون، أتحبون أن يكذب الله ورسوله؟ (3)





> Published: December 24, 2024

"لو گول سے ان کی سمجھ کے مطابق بات کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کو حجملایا

حائے؟"

AI اس حدیث کی عملی تصویر بن کر ہر طالب علم کو اس کی استعداد کے مطابق مواد فراہم کر تاہے۔

معكم اور مدرسه كامعاون

ChatGPT جیسے AI-based Virtual Teachers اور دیگر سسٹمز اسلامی سوالات کے جوابات دے سکتے ہیں، درسی مواد تیار کر سکتے ہیں، اور اساتذہ کی تدریس میں آسانی پیدا کر سکتے ہیں۔خود کار اسباق کی تیاری،امتحانی پر ہے اور ان کے جوابات،طلبہ کی کار کر دگی کا تجزیہ۔

امام غزالی تعلیم کے لیے احوالِ طلبہ کی رعایت کو ضروری قرار دیتے ہیں۔AI ان احوال کاڈیٹا ہیں رکھ کر انفرادی توجہ کو ممکن بنا تاہے۔

علمی شخقیق میں AI کی خدمات

- موضوعاتی تفسیر اور حدیث تلاش
- عربی،اردو،فارسی متون کی OCR اورترجمه
 - فقهی موازنه، تطیق اور اشاریه سازی

علامه ابن تيميه فرماتے ہيں:

"علم کی ترتیب و تدوین بھی ایک عبادت ہے اگر وہ دین کی خدمت میں ہو۔"(4)

AI اس ترتیب کو سرعت اور دقت کے ساتھ انجام دے رہاہے۔

مصنوعی ذہانت اسلامی تعلیم و تربیت میں انقلابی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ یہ دین سکھنے، سکھانے، تحقیق کرنے، اور فہم دین کو عام کرنے میں بہترین معاون بن سکتی ہے بشر طیکہ اسے اسلامی اصولوں، دینی اقد ار، اور اخلاقی نگر انی کے تحت استعال کیا جائے۔





> Published: December 24, 2024

ر فاہی نظام میں بہتری

اسلام کا ساجی نظام انصاف، رحم، اور مساوات پر قائم ہے۔ اس کی بنیاد رفاہ عامہ (Public Welfare) ہے، جوز کو ق صدقات، خیر ات اور بیت المال کے ذریعے معاشرے کے محروم طبقوں کو سہارا دیتا ہے۔ عصر حاضر میں مصنوعی ذہانت (AI) ایک جدید ٹیکنالوجی ہے جو اگر اسلامی اصولوں کے تابع ہو تور فاہی نظام کو زیادہ منظم، شفاف اور مؤثر بناسکتی ہے۔ AI کے ذریعے زکو قوصد قات کی منصفانہ تقسیم، مستحق افر ادکی شاخت، اور فلاحی اداروں کی کار کر دگی کو بہتر بنایا جاسکتا

رفابی نظام کی اسلامی بنیادیں

اسلامی رفاہی نظام کامقصد فقر و فاقد کاخاتمہ ، انسانی ضرور توں کی تنکیل ، اور مساویانہ ساجی ڈھانچہ ہے۔ قر آن مجید:

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوم (5)

"ان کے مالوں میں سائل اور محروم کاحق ہے۔"

وسائل کی منصفانہ تقسیم

AI وسائل کی تقسیم میں غیر جانبداری پیدا کر سکتاہے:

- ز کوة وخیرات کی رقم کی شفاف تقسیم
- ترجیحات کی بنیاد پر فنڈنگ (مثلاً یتیم، بیوه، معذور)
- علاقے، آبادی اور ضرورت کے لحاظ سے منصوبہ بندی

امام عمر بن عبد العزیز رحمه اللہ کے دور میں بیت المال کا بیہ عالم تھا کہ زکوۃ لینے والا کوئی نہ تھا۔ (⁶) اگر آخAI کی مدد سے وسائل مؤثر انداز میں پہنچائے جائیں تووہ مثالی دور دوبارہ آسکتا ہے۔

AI-based blockchain systems ہر مالی ٹر انزیکشن کوریکارڈ کرتے ہیں، جس سے فنڈز کی چوری روکی جاسکتی ہے، عطیات کی شفاف رپورٹنگ ہو سکتی ہے، رسیدیں اور آڈٹ خو د کار ہوسکتے ہیں۔





> Published: December 24, 2024

مصنوعی ذہانت کا درست اور شرعی اصولوں کے مطابق استعال اسلامی رفاہی نظام کو مزید منصفانہ، شفاف، اور مؤثر بناسکتا ہے۔ یہ ایک ایساموقع ہے جہاں ٹیکنالوجی دین کی خدمت میں استعال ہو کر فلاح انسانیت کی اعلیٰ مثال قائم کر سکتی ہے۔ چیلنجز اور اسلامی خدشات

مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence - AI) دنیا میں تیزی سے بھیلنے والی ایک الیمی ٹیکنالوجی ہے جو انسانی فکر وعمل کی نقل کر کے فیصلے ، تحریر ، تصویر ، آواز اور تجزیہ جیسے امور انجام دیتی ہے۔ اگرچہ یہ کئی شعبوں میں سہولت کا باعث بنی ہے ، لیکن اس کے ساتھ الیسے چیلنجز اور خدشات بھی جنم لے رہے ہیں جو اسلامی تعلیمات ، عقائد اور معاشر تی اقد ارسے متصادم ہو سکتے ہیں۔

فكرى خو د مختارى كاخاتمه

اسلام انسان کوصاحبِ عقل، باشعور اور ذہبے دار مخلوق کے طور پر پیش کر تاہے۔ قر آن مجید نے بار ہاعقل، تدبر، تفکر اور اجتہاد کی دعوت دی ہے۔ دوسری طرف، مصنوعی ذہانت (AI) تیزی سے انسان کی فکری خود مختاری کو متاثر کر رہی ہے۔ جب انسان اپنی فکری قوتوں کو مشین کے سپر دکر تاہے تواس کا نتیجہ فکری غلامی اور اخلاقی جمود کی شکل میں ظاہر ہو تاہے۔ قر آن مجید انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتاہے:

أَفَلَا تَعْقِلُونَ؟ (7) كياتم عقل سے كام نہيں ليتے؟

ایک اور مقام پر یوں بیان ہے:

أَفَلَا يَتَدَبُّهُ وِنَ الْقُوْآنَ (8) كياوه قرآن مين غور نهين كرتع؟

یمی "فکر "اور " تدبر "انسان کو حیوانات سے متاز کرتی ہے۔

AI نے انسان کی زندگی کو بظاہر آسان ضرور کیاہے، مگر اس کے نتیجے میں درج ذیل چیزیں ختم کر دیں۔

- خود سوچنے کی عادت کمزور ہور ہی ہے
- فیصلہ سازی میں AI کااندھاانحصار بڑھ رہاہے
- نوجوان نسل "کابی-پیسٹ" ذہن کی اسیر بن رہی ہے





> Published: December 24, 2024

• تقیدی سوچ (critical thinking) کمزور پڑرہی ہے

علامه محمد اقبال تن فرمايا:

"فکرِ انسان پر فرنگی تہذیب کا جادو چل رہاہے،جواس کے دل و دماغ کوسلب کر چکاہے۔"

آج یہی سلبِ فکر AI کی شکل میں ظاہر ہور ہاہے۔

AI کی بنیاد "مشینی تقلید" (machine learning) پر ہے۔ یہ صرف ماضی کے ڈیٹا کی بنیاد پر نتائج دیتا ہے ، جبکہ اسلام اجتہاد ، تنقید اور ارتقاء کی دعوت دیتا ہے۔ اگر AI ہر سوال کا فوری جواب دے ، تو انسان سوال کرنا چھوڑ دیتا ہے "کیا ، کیوں ، کیسے " جیسی سوالات دب جاتے ہیں ، دینی و فکری تنقید ختم ہو جاتی ہے ، شخصی بصیرت (insight) کی جبگہ سسٹم کی اندھی پیروی آ جاتی ہے

مصنوعی ذہانت جہاں سہولت پیدا کرتی ہے، وہیں فکری خود مختاری کو ختم کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ اسلامی تعلیمات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ علم اور فکر کو کسی روبوٹ یا سٹم کے سپر د نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا ہمیں AI سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی فکری آزادی، اجتہادی صلاحیت، اور دینی بصیرت کو محفوظ رکھنا ہوگا۔

اخلاقى انحطاط اور فحاشى كايھيلاؤ

مصنوعی ذہانت (AI) نے جہاں انسان کی زندگی کو تیزر فتار، با کفایت اور منظم بنایا، وہیں اس ٹیکنالوجی کے غلط استعال نے دنیا میں اخلاقی انحطاط، فحاشی اور حیاء سوز مواد کو خطرناک حد تک عام کر دیا ہے۔ Virtual Reality، Deep fake، فیاشی اور حیاء سوز مواد کو خطرناک حد تک عام کر دیا ہے۔ Generative AI اور خودکار مواد کی تخلیق جیسے ٹولز اب صرف فن و ثقافت تک محدود نہیں رہے، بلکہ اسلامی اخلاقیات کو چیلنج کرنے لگے ہیں۔

AI کے ذریعے فحاشی کا پھیلاؤ

مصنوعی ذہانت کے درج ذیل پہلواخلاقی فساد میں براوراست شریک ہو چکے ہیں:

Deepfake Technology

ایسے ویڈیوز جومشہور شخصیات یاعام افراد کی شکل میں نازیبایا جھوٹے مناظر پیش کرتے ہیں۔





Published:

December 24, 2024

AI-generated Pornography

AI کی مد دسے مکمل فخش مواد ، انیمبیشن ، تصاویر اور ویڈیوز تیار کیے جارہے ہیں ، جو "اصل "سے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔

Virtual Girlfriends & Avatars

AI-powered Chatbots جوانسان سے "رومانوی تعلق" قائم کرتے ہیں، نوجوان نسل کو حقیقی تعلقات سے کاٹ کر ایک مجازی، نفس پرستانہ دنیامیں لے جاتے ہیں۔

Recommendation Algorithms

یوٹیوب، انسٹاگرام، ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فار مز کے AI الگور تھمزنوجوانوں کوغیر اخلاقی مواد کی طرف خود بخو دلے جاتے ہیں، کیونکہ یہ مواد "زیادہ کلک" لا تاہے۔

AI-driven platforms انسان کی کمزوریوں کو ہدف بناتے ہیں۔ جب وہ جان لیتے ہیں کہ انسان کس چیز کی طرف ماکل ہے، تووہی مواد اس کے سامنے بار بار لاتے ہیں، حتی کہ انسان نفسانی خواہشات کا غلام بن جاتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کا غلط استعال اسلامی معاشر وں کو اخلاقی زوال، فحاشی اور روحانی کھو کھلا پن کی طرف لے جارہاہے۔ اس کا حل صرف تنکیکی یا حکومتی اقد امات نہیں، بلکہ اسلامی اخلاقی اصولوں، ساجی شعور، اور دینی تربیت میں پنہاں ہے۔ جب تک ہم AI کو اخلاق کی لگام نہیں پہنائیں گے، تب تک اس کے ثمر ات کے بجائے، ثمر اتِ سم قاتل (زہر) بن کر سامنے آئیں گے۔

عقیدے میں بگاڑ

مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence - AI)نہ صرف سائنسی اور صنعتی میدانوں میں انقلاب برپاکررہی ہے،

بلکہ انسانی فکر، نظریات اور عقائد پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔ AI کے ذریعے تیار کر دہ خود کار مذہبی مواد، فتویٰ جات،

مشینی ترجمانِ دین اور مجازی روحانی رہنماؤں (Virtual Religious Leaders) نے عقیدے میں بگاڑ کا دروازہ کھول

دیا ہے۔ یہ مضمون اسلامی تناظر میں اس خطرے کا جائزہ پیش کرتا ہے۔





> Published: December 24, 2024

AI کے مکنہ اثرات:عقائد میں بگاڑ کیے؟

مصنوعی ذہانت کے مختلف پہلوعقیدہ میں بگاڑپیدا کرسکتے ہیں:

خود کار فتوی اور AI-based Muftis

بعض پلیٹ فار مزیر AI سے "فتویٰ" لیا جاتا ہے، جو بغیر علم وحی، تقویٰ یا انسانی فہم کے کام کرتا ہے۔ اس سے عقائد اور اعمال میں گمراہی پیدا ہوسکتی ہے۔

غير مستند ديني Chatbots

ایسے چیٹ بوٹس جو قر آن یا احادیث کے ترجمے کے ذریعے جو ابات دیتے ہیں، مگر سیات، شانِ نزول اور اجماع کالحاظ نہیں رکھتے۔

قرآن وسنت كي غلط تعبير

AI ماڈلز میں موجو د تعصبات، غیر اسلامی ڈیٹا، اور مغربی افکار کی آمیز ش قر آن و سنت کی تفسیر میں بگاڑ پیدا کر سکتی ہے۔

خدانما (AI as godlike figure)خدانما

بعض مغربی ماہرین AI کو "خدانما" طاقت کے طور پر پیش کررہے ہیں۔ یہ تصور اسلام کے توحیدی عقیدے سے متصادم ہے۔

AI "علم" کو محض الفاظ و ڈیٹا کی ترتیب سمجھتا ہے، جبکہ دین میں عقیدہ قلبی ایمان سے پیدا ہو تا ہے، قر آن کی تفسیر میں ایمان، فہم سلف، اور تقویٰ در کار ہو تا ہے۔ اہل علم کے در میان اختلافات کو AI میکا نکی انداز میں حل نہیں کر سکتا۔ مصنوعی ذہانت جہاں ایک مفید ٹیکنالوجی ہے، وہیں اس کا غیر مختاط استعال اسلامی عقائد میں انحر اف، بدعت، اور گمر اہی کا سبب بن سکتا ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ دین کے معاملے میں AI کی رہنمائی کے بجائے، وجی اللی، سنت نبوی مُنَّا اللّٰهِ عَلَیْ اللّٰہِ میں ابنی راہ متعین کریں۔





> Published: December 24, 2024

انسانی روز گار کو خطرہ

مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence - AI) تیزی سے دنیا کے تمام شعبوں میں داخل ہور ہی ہے۔ جہاں یہ سہولت، رفتار اور ترقی کی علامت سمجھی جار ہی ہے، وہیں اس نے کروڑوں انسانوں کے لیے روزگار کے شدید خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ مز دور، کلرک، ٹر انسپورٹر، اساتذہ، حتیٰ کہ ڈاکٹر ز اور وکلاء تک AI کی خود کار صلاحیتوں سے متاثر ہور ہے ہیں۔ یہ صورت حال صرف معاشی نہیں، بلکہ اخلاقی، ساجی اور دینی اثرات کی بھی حامل ہے۔

اسلام میں معاشر تی عدل، مز دور کی قدر،اور معاشی توازن کی شدید تا کیدہے۔

رسول الله صَمَّا لَيْنَا مُ كَاار شادي:

أَعْطُوا الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ (9)

"مز دور کی اجرت اس کاپسینه خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔"

لیکن AI کی آمدسے انسان کو" نکالا" جارہاہے اور مشین کوتر جیج دی جارہی ہے، جو ایک غیر انسانی، غیر اخلاقی معاشی نظام کا آغاز ہو سکتا ہے۔

مصنوعی ذہانت نے انسانی ترقی کی نئی راہیں کھولی ہیں، لیکن اگریہ ترقی صرف مشینوں کو فائدہ دے اور انسانوں کو بے روز گار کرے، تویہ اسلامی عدل، مساوات اور کرامتِ انسان کے خلاف ہے۔ اسلامی دنیا کو چاہیے کہ وہ ٹیکنالوجی کے استعال میں روح شریعت، ساجی عدل اور معاشی توازن کو نظر اندازنہ کرے۔

ڈیٹا پر کنٹر ول اور جاسوسی

مصنوعی ذہانت (AI) جہاں انسانوں کے لیے سہولتیں لا رہی ہے، وہیں ایک نیا چیلنج پیدا ہو چکا ہے: ذاتی معلومات کا استحصال، ڈیجبیٹل جاسوسی، اور ڈیٹا کے ذریعے کنٹر ول۔ آج انسان کی حرکات، رجحانات، خیالات، تعلقات اور مذہبی سرگر میاں بھی AI سے منسلک ڈیٹا بیس میں محفوظ ہو کر طاقتور اداروں کے کنٹر ول میں جاچکی ہیں۔ یہ صور تحال صرف ایک "ٹیکنیکل مسئلہ" نہیں بلکہ اسلامی اقدار، حریتِ فکر، اور حیاوو قار کے لیے سنگین خطرہ ہے۔





Published:

December 24, 2024

ڈیٹا کنٹر ول:AI کا ایند ھن

مصنوعی ذہانت کو سکھنے اور فیصلہ سازی کے لیے بڑے پیانے پر ڈیٹاکی ضرورت ہوتی ہے:

- سوشل ميڈياپوسٹس
 - سرچ ہسٹری
- مقام(Location)
- (Microphone Access) ه گفتگو
- چیرے، انگلیوں اور آئکھوں کی شاخت
 - مذہبی رجحانات ومشاغل

یہ تمام معلومات AI کو یہ صلاحیت دیتی ہیں کہ وہ انسان کو " پیشگی " پہچان سکے ، اس کی سوچ ورویے پر انز ڈال سکے ، یاحتی کہ اسے قابومیں لے سکے۔

اسلامی تعلیمات اور پرائیولیی

اسلام شخصی آزادی، پرائیولیی اور جاسوسی سے اجتناب پر بہت زور دیتا ہے:

يَا أَنُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظِّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظِّنِّ إِثْمٌ ۗ وَلَا تَجَسَّسُوا(10)

اے ایمان والو! کثرت گمان سے بچو بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور جاسوسی نہ کرو۔

نبی کریم صَلَّا لَیْمِ اللہ مِنْ اللہ مِن

"جو شخص لو گوں کی باتیں حصیب کر سننے کی کو شش کرے، قیامت کے دن اس کے کانوں میں پکھلاہوا

سبيبه ڈالا جائے گا۔"(11)

اسلام میں جاسوسی صرف قانونی، عدالتی، یا جنگی مقاصد کے تحت مخصوص شر ائط میں جائز ہو سکتی ہے، وہ بھی ریاست کی ا اجازت اور حدودِ شریعت کے اندر۔





> Published: December 24, 2024

مصنوعی ذہانت نے معلومات کاسمندر کھول دیاہے، لیکن بیہ علم طاقتوروں کا ہتھیار بن چکاہے۔ اسلام ایسے نظام کو تبھی قبول نہیں کر سکتاجو انسان کی پر ائیویسی پامال کرے، عقائد کو مانیٹر کرے، اور آزادی کو سلب کرے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ خود مختاری، علم واخلاق، اور نثر یعت کے دائرے میں ٹیکنالوجی کو استعال کریں، نہ کہ خود اس کا شکار بن جائیں۔

ماحصل

مصنوعی ذہانت ایک مفید ٹیکنالوجی ہے، لیکن اس کاغیر مشر وط اور غیر مختاط استعال اسلام، انسانیت اور اخلاقیات کے لیے چیلنج بن سکتا ہے۔ اس لیے ضرورت ہے کہ مسلمان علاء، انجینئر ز اور محققین AI کی اسلامی اخلاقی بنیادوں پر رہنمائی کریں۔AI کے ہر پہلو کو شرعی تناظر میں جانچا جائے۔الیا نظام تیار کیا جائے جو AI کو خادم انسانیت بنائے، نہ کہ اس کا متبادل۔

مصنوعی ذہانت ایک طاقتور ذریعہ ہے جس کا استعمال اسلامی تعلیمات، فلاحی نظام اور دعوت و تبلیغ کے لیے مثبت طور پر کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ فقہی، اخلاقی اور معاشرتی پہلوؤں پر مکمل ٹگر انی اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ علمائے کرام، ماہرین ٹیکنالوجی اور مسلم اسکالرز کو مل کر ایک جامع اسلامی AI فریم ورک تیار کرنا چاہیے جو شریعت کے اصولوں اور مقاصد سے ہم آ ہنگ ہو۔

حوالهجات





¹: Russell & Norvig, Artificial Intelligence: A Modern Approach, 2016,p:127

^{2:} القرآن، ابراہیم: 4

^{3 :} بخاری، محمد بن اساعیل، (سن) الصحیح، بیروت، دار الکتب، رقم: 127

^{4:} ابن تيميه، (سن)مجموع الفتاوي، الرياض، مكتبه العزيزيه، ج: 2، ص: 162

^{5:} القرآن، الذاريات: 19

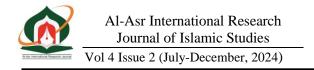
^{6:} القشيري، مسلم بن حجاج، (1403هـ) الصحيح، كرا چي، دار الاشاعت، رقم: 2391

^{7:} القرآن، البقره: 44

^{82:}القرآن،النساء:82

^{9:} ابن ماجه، محمد، (سن) السنن، مصر، دارالعلم، رقم: 1827

^{12:}القر آن،الحجرات: 10



> Published: December 24, 2024

11 : بخاری، محمد بن اساعیل، (سن) الصحیح، بیر وت، دار الکتب، رقم: 2091



